بھی بعض مسائل پیدا ہوئے، جن کی وجہ سے ضرورت محسوس کی گئی کہ احادیث کے اخذ و روایت کے سلسلے میں کچھ متعین اصول وضوابط وضع کیے جائیں۔ ان اصولوں کی بنیاد پر محدثین نے احادیث پر صحیح، ضعیف، مرفوع، موقوف وغیرہ ہونے کا حکم لگایا۔ مزید یہ کہ راویوں کے بارے میں بھی مختلف حیثیتیں متعین کیں، جن سے ان کا ثقہ یا غیر ثقہ ہونا معلوم ہوتا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب انہی اصول وضوابط سے بحث کرتی ہے۔

اس کتاب میں حدیث کی لغوی و اصطلاحی تعریفات، تدوین حدیث، کتب احادیث کی اقسام، محدثین کے طبقات اور مختلف اصطلاحات حدیث پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے ذریعے اردو خواں طبقہ خصوصاً طلبۂ حدیث کے لیے ایک رہ نما کتاب کی ضرورت پوری ہوتی ہے۔ اس کے مختلف مباحث کو ابواب وفصول میں تقسیم کرنے کے بجائے انھیں چند موٹے موٹے عنوانات کے تحت بیان کردیا گیا ہے۔ کتاب کی زبان و بیان تدریسی ضرورت کے پیش نظر سہل اور معیاری ہے۔ عربی عبارتوں کے ترجمے دینے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے مباحث فاضل مصنف نے شمالی ہند میں طالبات کی مشہور درس گاہ جامعۃ الصالحات رام پور کی بعض معلّمات کے سامنے بہ طور محاضرات پیش کیے تھے۔ محترمہ شمع انجم صالحاتی نے ان کی تدوین کرکے انھیں قابل اشاعت بنایا ہے۔ اس علمی خدمت پر مؤلف اور مرتبہ قابل مبارک باد ہیں۔ (م-ج)

مطالعات ومشاہدات — ڈاکٹر محمد الیاس الاعظمی

ناشر: ادبی دائرہ، عقب آواس وکاس کالونی، رحمت نگر، اعظم گڑھ، ۲۰۱۰ء، صفحات: ۲۴۰، قیمت-/۲۵۰ روپے

دارالمصنفین کی علمی و ادبی خدمات اور اس سے وابستہ محققین کے علمی کارناموں کے تعارف وتذکرہ کے میدان میں ڈاکٹر محمد الیاس الاعظمی کا نام اور کام علمی حلقوں میں معروف ہے۔ غالباً ان کی اسی بے لوث خدمت کی وجہ سے اس ادارہ نے انھیں اپنا اعزازی رفیق بنالیا ہے۔ ان کی تصانیف: دارالمصنفین کی تاریخی خدمات،